15/06/2022

پریس اطلاعات بیورو
(اردو یونٹ)
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اترپردیش، لکھنؤ

اسٹامپ اینڈ رجسٹریشن محکمہ کا عوامی مفاد میں بڑا فیصلہ

لکھنؤ: ۱۵/جون ۲۰۲۲ء-

محکمۂ اسٹامپ اینڈ رجسٹریشن، اتر پردیش نے ریاستی عوام کو مفاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے غیر منقولہ املاک کو کنبہ جاتی منتقلی کو مزید آسان بنا دیا ہے۔ اگر ریاست کا کوئی فرد اپنی املاک اپنے خونی رشتہ داروں کے نام کرنا چاہے تو اسے اس کیلئے اب زیادہ سے زیادہ حد 5000 روپئے کر دی گئی ہے جبکہ اس سے قبل اسی کام کیلئے رجسٹری کے مساوی ہی فیس دینی پڑتی تھی۔ اس فیصلہ سے کنبہ جاتی املاک کی منتقلی میں سہولت ہوگی اور کوئی تنازعہ بھی پیدا نہیں ہوگا۔

وزیر ریاست برائے اسٹامپ اینڈ رجسٹریشن (آزاد چارج) جناب رویندر جائیسوال نے بتایا کہ یوگی حکومت نے عوامی مفاد میں ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ موجودہ میں والد اپنے والدین، شوہر، بیوی، لڑکی، لڑکے، بہو، داماد، سگا بھائی، سگی بہن، لڑکے اور لڑکی کے لڑکے اور لڑکیوں کو اپنی کمائی ہوئی غیر منقولہ املاک کرنی ہو تو اسے زیادہ سے زیادہ 5000 روپئے کی فیس دیکر بہ آسانی سے عطا/donate کرسکتا ہے۔ اب تک اپنی کمائی املاک کو اہل خانہ کو عطیہ کرنے پر املاک کے فروخت پر لگنے والی فیس کے مساوی رقم جمع کرنی پڑتی تھی۔ ابھی تک اس فیس کی زائد مقدار کے باعث ریاستی عوام کو خونی رشتوں میں غیر منقولہ املاک عطیہ کرنے مین دشواری ہوتی تھی۔ اس کے متبادل کے طور پر لوگ وصیت کا سہارا لیتے تھے، یہ وصیت بڑے کنبہ جاتی تنازعات کا باعث بنتی تھی اور زمین کا استعمال نہیں ہو پاتا تھا۔

جناب جائیسوال نے بتایا کہ شروع میں یہ رعایت صرف چھ مہینے کیلئے دی جائیگی، اس کے بعد جائزہ لیکر اس کی مدت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ غیر منقولہ املاک کے donate deed پر دی گئی اس رعایت سے زمین کی استعمال کی افادیت میں اضافہ کیا جا سکے گا اور عدالتوں میں دائر ہونے والے متعلقہ مقدمات میں بھی کافی کمی آئیگی۔

☆☆☆☆☆